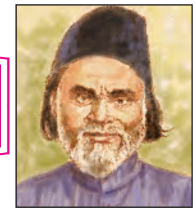

۲۔ غزل

جگؔر مرادآبادی

پہلی بات : اُردو غزل میں انسانی زندگی کے مسائل اور درد و غم کو پر اثر انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ انھیں پڑھ کر ہم پر وہی کیفیت طاری ہو جاتی ہے جسے غالؔب نے اس مصرع میں بیان کیا ہے : ع

میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے

غزل کے اشعار ہمارے اندر انسانوں سے ہمدردی اور یگانگت کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ جگؔر کی شاعری میں بھی یہ رنگ نمایاں ہے۔

جان پہچان : جگؔر مرادآبادی کا نام علی سکندر تھا۔ وہ ۶/ اپریل ۱۸۹۰ء کو مرادآباد میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد مولوی علی نظر بھی شاعر تھے۔ جگؔر کم عمری ہی میں شعر کہنے لگے تھے۔ جگؔر کی شاعری میں عشق کا پہلو ممتاز نظر آتا ہے۔ جگؔر کی شاعری میں سادگی اور روانی کے ساتھ دلکشی، رنگینی، کیف و سرمستی پائی جاتی ہے۔ 'آتشِ گل' اور 'شعلۂ طور' ان کے شعری مجموعے ہیں۔ 'آتشِ گل' پر انھیں ساہتیہ اکیڈمی انعام سے نوازا گیا تھا۔ ۹/ ستمبر ۱۹۶۰ء کو گونڈہ میں جگؔر کا انتقال ہوا۔

آدمی آدمی سے ملتا ہے ... دل مگر کم کسی سے ملتا ہے
بھول جاتا ہوں میں ستم اس کے ... وہ کچھ اس سادگی سے ملتا ہے
آج کیا بات ہے کہ پھولوں کا ... رنگ تیری ہنسی سے ملتا ہے
سلسلہ فتنۂ قیامت کا ... تیری خوش قامتی سے ملتا ہے
مل کے بھی جو کبھی نہیں ملتا ... ٹوٹ کر دل اُسی سے ملتا ہے

روح کو بھی مزہ محبت کا
دل کی ہم سایگی سے ملتا ہے

معانی و اشارات

فتنۂ قیامت - قیامت کی بلا/ مصیبت
خوش قامتی - اچھے قد کا ہونا
ہم سایگی - پڑوس میں ہونا

غزل کے حوالے سے ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

- جان پہچان کی مدد سے ذیل کا خاکہ مکمل کیجیے۔

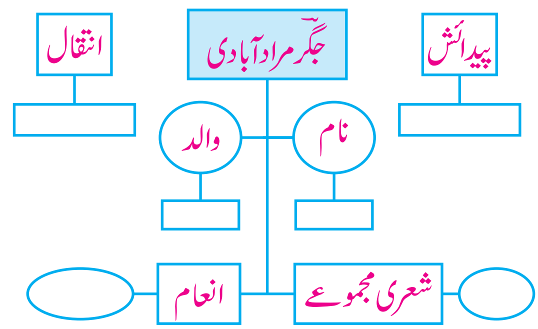

- درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

ا۔ شاعر اپنے محبوب کے ستم کو کیوں بھول جاتا ہے؟

۲۔ پھولوں کا رنگ کس سے ملتا ہے؟

۳۔ شاعر نے محبوب کی خوش قامتی کو کس سے ملتا ہوا بتایا ہے؟

وسعت میرے بیان کی

ا۔ آدمی آدمی سے ملتا ہے
دل مگر کم کسی سے ملتا ہے

اس شعر میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

۲۔ درج ذیل شعر سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

مل کے بھی جو کبھی نہیں ملتا
ٹوٹ کر دل اسی سے ملتا ہے

۳۔ روح کو بھی مزہ محبت کا
دل کی ہم سایگی سے ملتا ہے

اس شعر کا مطلب بیان کیجیے۔

زورِ قلم

- اس غزل کی ردیف لکھیے۔
- اس غزل کا مطلع تحریر کیجیے۔
- غزل کے اُس شعر کی نشاندہی کیجیے جس میں تشبیہہ استعمال کی گئی ہے۔
- 'جان پہچان' کی مدد سے جگرؔ کی شاعری کی خصوصیات بتائیے۔

تلاش و جستجو

- جگرؔ مرادآبادی کے کوئی پانچ مشہور اشعار تلاش کر کے اپنی بیاض میں لکھیے۔

اضافی معلومات

ہمیں یہ کرنا چاہیے	ہمیں یہ نہیں کرنا چاہیے
• کسی بھی خبر کو پھیلانے سے پہلے اُس کی خوب تحقیق کرنی چاہیے۔	• برے القاب سے نہیں پکارنا چاہیے۔
• راستوں پر بیٹھنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔	• کسی کی ٹوہ میں نہیں رہنا چاہیے۔
• بھوکوں کو کھانا کھلانا چاہیے۔	• ایک دوسرے کا مذاق نہیں اُڑانا چاہیے۔
• پڑوسیوں کی مدد کرنا چاہیے۔	• ایک دوسرے کو طعنہ نہیں دینا چاہیے۔
• بیمار کی تیمارداری/عیادت کرنی چاہیے۔	• کسی کے بارے میں بدگمانی نہیں کرنا چاہیے۔